NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

———————

Monday, the 14th June, 2021

———————

TABLE OF CONTENTS

1. RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN 2
2. RECITATION OF HADITH 3
3. RECITATION OF NAAT 3
4. NATIONAL ANTHEM 4
5. POINT OF ORDER 4
6. LEAVE OF ABSENCE 5
7. GENERAL DISCUSSION ON THE BUDGET FOR THE YEAR 2021-2022 6

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN
ASSEMBLY DEBATES

———————

Monday, the 14th June, 2021

———————

The National Assembly of Pakistan met in the National Assembly Hall (Parliament House) Islamabad, at 4:10 pm with the Honourable Speaker (Mr. Asad Qaiser) in the Chair.

———————

RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

(سورۃ الروم آیات 37 تا 38)

[ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ پھر رشتہ دار اور محتاج اور مسافر کو اس کا حق دے۔ یہ بہتر ہے ان کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور وہی نجات پانے والے ہیں۔]

RECITATION OF HADITH

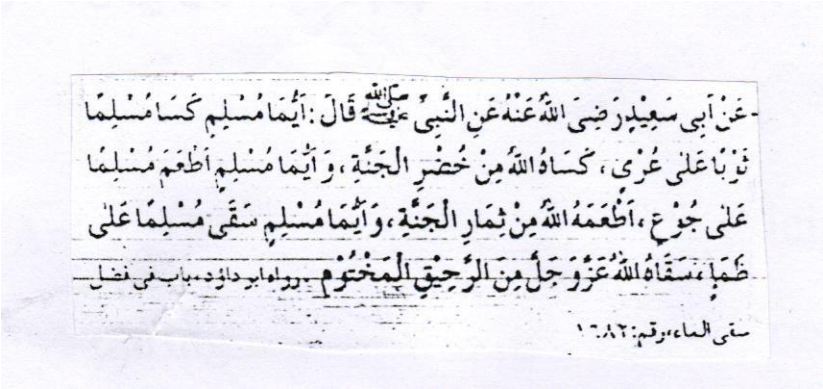

عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: اَیُّمَا مُسْلِمٍ کَسَا مُسْلِمًا
ثَوْبًا عَلٰی عُرْیٍ، کَسَاہُ اللّٰہُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّۃِ، وَ اَیُّمَا مُسْلِمٍ اَطْعَمَ مُسْلِمًا
عَلٰی جُوْعٍ، اَطْعَمَہُ اللّٰہُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّۃِ، وَاَیُّمَا مُسْلِمٍ سَقٰی مُسْلِمًا عَلٰی
ظَمَاٍ، سَقَاہُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مِنَ الرَّحِیْقِ الْمَخْتُوْمِ۔ رواہ ابو داؤد، باب فی فضل
سقی الماء، رقم: ۱۶۸۲

[ترجمہ: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم النبین ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کو ننگے پن کی حالت میں کپڑا پہناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا سبز لباس پہنائیں گے اور جو شخص کسی مسلمان کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے پھلوں میں سے کھلائیں گے اور جو شخص کسی مسلمان کو پیاس کی حالت میں پانی پلاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو خالص شراب پلائیں گے جس پر مہر لگی ہو گی۔

RECITATION OF NAAT

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ہم سے خفا ہیں منا کے لا
کچھ ہم بھی اپنا چہرۂ باطن سنوار لیں
ابو بکرؓ سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا
دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پر ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کا نقشہ اٹھا کے لا

باطل سے دب رہی ہے پھر امت رسولؐ کی

منظر ذرا حسینؑ سے کچھ کربلا سے لا

کس منہ سے پیش ہو گا مظفر حضور حق

اس کو شہید اُسوہ آقا بنا کے لا

NATIONAL ANTHEM

جناب سپیکر: صبغت اللہ صاحب please۔

POINT OF ORDER

صاحبزادہ صبغت اللہ: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ شکریہ جناب سپیکر صاحب! کہ آج آپ نے مجھے Point of Order پر بولنے کا موقع دیا۔ جناب سپیکر! میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ 4 جون، 2021ء کو اسلام آباد کی پولیس، CIA and CTD ایک چودہ سالہ بچے حسن خان، جس کا تعلق میرے حلقے سے ہے کو call کرتے ہیں کہ آپ تفتیش کے لیے تھانے آجائیں۔ اس کی والدہ اس بچے کو ساتھ لے کر چلی جاتی ہے۔ پندرہ بیس منٹ اس سے تفتیش ہوتی ہے پھر ان کو کہا جاتا ہے کہ آپ لوگ چلے جائیں۔ جونہی یہ family وہاں سے نکلتی ہے تو دوبارہ اس کو CTD کے اہلکار arrest کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: آٹھ دن بعد اس بچے کے اہل خانہ کو call کیا جاتا ہے کہ آپ آئیں، آپ کے بیٹے کی لاش پولی کلینک میں پڑی ہے اور رنگ یہ دیا جاتا ہے کہ اس کو بخار ہو گیا تھا اور اس وجہ سے اس کی موت واقع ہوئی ہے۔ جناب سپیکر! یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے دو سال پہلے کراچی میں بھی ایسا ہی ایک واقعہ ہوا تھا۔۔۔

جناب سپیکر: صبغت اللہ صاحب مختصر کریں۔ میں نے آپ کو ٹائم دیا ہے۔ میں نے بجٹ پر بحث کرانی ہے۔ آپ نے جب میرے ساتھ بات کی تھی تو میں نے اسی وقت IGP سے بات کر لی تھی۔ میں کل IGP کو بلاتا ہوں اور یہ issue ہیں ہم اس کے ساتھ discuss کر لیں گے۔

صاحبزادہ صبغت اللہ : جناب سپیکر! ہمیں گلہ اس بات کا ہے کہ چار دن ہو گئے ہیں نیشنل میڈیا نے اس issue کو نہیں اٹھایا۔ کسی نیشنل ٹی وی پر یہ مسئلہ نہیں اٹھایا گیا۔ ہمارا گلہ ہے نیشنل میڈیا سے کہ ہمارے لوگوں کا جب قتل ہو جاتا ہے تو یہ میڈیا خاموش ہو جاتا ہے اور اپوزیشن بھی خاموش ہو جاتی ہے۔

جناب سپیکر: کل میں آئی جی صاحب کو بلاتا ہوں۔ شکریہ۔

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Speaker: Leave applications.

Mr. Speaker: Ms. Hina Rabbani Khar has requested for the grant of leave for 8th June, 2021. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Makhdoom Basit Bokhari has requested for the grant of leave for 8th June, 2021. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Syed Ayaz Ali Shah Sherazi has requested for the grant of leave for 10th June, 2021. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Ch. Aamir Sultan Cheema has requested for the grant of leave for 10th, 11th and from 14th to 19th June, 2021. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mr. Muhammad Jamal ud Din has requested for the grant of leave for 10th , 11th and 14th June, 2021. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mir Amer Ali Khan Magsi has requested for the grant of leave from 14th to 19th June, 2021. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Ms. Shahnaz Naseer Baloch has requested for the grant of leave from 14th to 19th June, 2021. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mr. Muhammad Yaqoob Shaikh has requested for the grant of leave for 7th and 8th June, 2021. Is leave granted?

(The leave was granted.)

جناب سپیکر: میاں شہباز شریف صاحب۔

GENERAL DISCUSSION ON THE BUDGET FOR THE YEAR 2021-2022

میاں محمد شہباز شریف: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ جناب سپیکر! موجودہ حکومت نے اپنا چوتھا بجٹ پیش کر دیا ہے۔ بجٹ کو باعث ریلیف ہونا چاہیے لیکن جناب سپیکر! یہ بجٹ انتہائی باعث تکلیف ہے۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: اس طرح نہ کریں پلیز۔

میاں محمد شہباز شریف: جناب سپیکر! بڑی سادہ بات ہے کہ اگر عوام کی جیب خالی ہے تو پھر بجٹ کے تمام figures جعلی ہیں۔ جناب سپیکر! کاش دن رات ریاست مدینہ کا ذکر کرنے والے اور ریاست مدینہ کی مثال دینے والے حکمران غربت کی لکیر سے نیچے بسنے والے کروڑوں پاکستانیوں کی طرف اپنی مدد کا ہاتھ بڑھاتے۔ جناب سپیکر! کاش کہ وہ یتیم بیوہ اور مظلوم کا ہاتھ تھام لیتے اور ان کی دعائیں لیتے مگر ایسا نہیں ہوا۔ اگر حکومت کے بقول یہ بجٹ معاشی ترقی کا بجٹ ہے اگر حکومت کا یہ دعویٰ ہے کہ ترقی اور خوشحالی آئی ہے تو پھر جناب سپیکر! وہ ترقی کس کی ہے، کیا وہ ترقی بنی گالا کے محلات اور امیروں کی اور حواریوں کی ہے؟

(مداخلت)

جناب سپیکر: میں آپ سے request کرتا ہوں۔ دیکھیں یہ بجٹ کا اجلاس ہے اس میں کوشش یہ کریں کہ ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو سنیں۔ پلیز۔

میاں محمد شہباز شریف: غریب آدمی بیچارے بیروزگاری اور مفلسی میں جھلس گئے ہیں اور ان بیچاروں کو ایک وقت کی روٹی نصیب نہیں ہے جناب سپیکر! مجھے کہنے دیں کہ یہ بجٹ جس میں economic growth کا ڈھنڈورا پیٹا جارہا ہے خوشامدیوں اور چند لوگوں۔۔۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: میاں صاحب ایک منٹ۔ میں گورنمنٹ اور اپوزیشن دونوں سے request کرتا ہوں کہ مہربانی کریں ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو سنیں۔ آپ کے وہپ صاحبان پہلے آپس میں بیٹھیں ایک دوسرے کو سنیں یا پھر میں اجلاس adjourn کر دیتا ہوں۔ یہ serious اجلاس ہے مہربانی کریں ایک دوسرے کو تحمل سے سنیں۔ اس طرح نہیں ہو سکتا۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: آپ آپس میں بیٹھ جائیں۔ میں 20 منٹ کے لیے کارروائی suspend کرتا ہوں اور آپس میں بیٹھ کر طے کریں کہ کیا طریقہ کار ہو گا۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: میں بالکل اس بات کو نہیں مانتا۔ آپ آپس میں بیٹھ جائیں۔ اس دن فنانس منسٹر کی تقریر بھی کسی نے نہیں سنی اب اپوزیشن لیڈر کی کوئی نہیں سن رہا۔ اس طرح تو نہیں چلے گا۔ میں سب کو بلاتا ہوں۔ میں 20 منٹ کے لیے suspend کرتا ہوں اور سب کو بلاتا ہوں۔

(اجلاس کی کارروائی 20 منٹ کے لئے معطل کر دی گئی)

(اجلاس کی کارروائی 7 بج کر 25 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر دوبارہ شروع ہوئی)

جناب سپیکر: السلام علیکم۔ ایوان کی کارروائی بروز منگل، 15 جون، 2021، کو سہ پہر تین بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔

(ایوان کی کارروائی بروز منگل، 15 جون، 2021 کو سہ پہر 03:00 بجے تک ملتوی کر دی گئی)

(Later on, the honourable Speaker changed the time to 4:00 pm instead of 3:00 pm under rule 49(2)(b) of the Rules of Procedure & Conduct of Business in the National Assembly, 2007)